السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میری لڑکی لیڈی ٹیچر کی حیثیت سے سکول میں تعینات ہے۔ سسرال والوں کا مطالبہ ہے کہ پوری تنخواہ ہمیں دیا کرو، جبکہ اس کا خاوند کسی فیکٹری میں معقول تنخواہ پر ملازمت کرتا ہے، کیا لڑکی کی تنخواہ گھر کے اخراجات کے لئے وصول کی جاسکتی ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

شرعی طور پر لڑکی اپنی ملازمت کے دوران ملنے والی تنخواہ کی خود مالک ہے۔ وہ اپنی مرضی سے گھر کے اخراجات کے لیے صرف کرسکتی ہے۔ سسرال والوں کو یہ حق نہیں پہنچتا کہ وہ اسے وصول کرنے کے لئے اس پر دباؤ ڈالیں یا بزور وصول کریں۔ خاوند کو یہ حق تو پہنچتا ہے کہ وہ ملازمت نہ کرائے، لیکن وہ بھی زبردستی تنخواہ نہیں وصول کرسکتا۔ اس سلسلہ میں ہمارا مشورہ یہ ہے کہ اس مسئلہ کو زیادہ طول نہ دیا جائے بلکہ گھر میں بیٹھ کر اسے افہام و تفہیم کے ذریعے حل کیا جائے۔ لڑکے کے والدین کو خوش اسلوبی سے اس معاملہ میں قائل کیا جاسکتا ہے۔ لیکن لڑکی کو بھی اس کے متعلق غور کرنا ہوگا کہ کہیں دنیا کی یہ دولت اس کی بربادی کا باعث نہ بنے۔ اصل بات گھر کی آبادی ہے۔ اس پر کسی صورت میں آنچ نہیں آنی چاہیے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2صفحہ:447